60212 ـ کیا چائے کو خمیر کرنا حرام ہے ؟!

سوال

میری نظروں سے ایک پرانا میگزین گزرا اس میں مجھے درج ذیل کلام پڑھ کر تعجب ہوا، میں اس کی عبارت نقل کرتا ہو میگزین میں چائے اور اس کے فوائد کے متعلق لکھا تھا:
سبز اور سیاہ چائے کو توڑ کر اسے محفوظ کرنے میں یہ اختلاف ممکن ہے کہ سیاہ چائے جو سیلانی یا انگریزی چائے کے نام سے مشہور ہے وہ سبز چائے سے حاصل ہوتی ہے، اور یہ اس طرح کہ تازہ پتوں کو توڑ کر اسے بسیط سے طریقہ سے خشک کیا جاتا ہے، اور خمیر کرنے تك اسے تازہ اور صاف رکھا جاتا ہے.
میرا سوال یہ ہے کہ کیا چائے کو خمیر کرنا حرام شمار ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس کالم میں جو چائے خمیر کرنے کا ذکر ہے یہ وہ خمیر نہیں جو انگور اور کھجور وغیرہ کی شراب بنانے کے لیے کیا جاتا ہے، بلکہ یہاں خمیر کا معنی آکسیڈ ہے، اس کا معنی یہ ہے کہ تجربہ کار اور ماہرین کے قول کے مطابق چائے کو تین گھنٹے تك آکسیجن کے سامنے رکھا جاتا ہے.

اور سبز چائے کو توڑنے کے بعد بخارات کے ساتھ خشك کیا جاتا ہے، اور اسے کسی بھی آکسیڈ میں نہیں رکھا جاتا، بلکہ اسے تازہ چائے میں موجود طریقہ سے محفوظ کیا جاتا ہے.

لیکن سرخ چائے ـ یا سیاہ چائے ـ کے پتوں کو باریك سلك کے جال میں جمع کیا جاتا ہے تا کہ اس میں سے زائد پانی ختم ہو جائے، اور پھر ان پتوں کو توڑ کر چھان لیا جاتا ہے، اور چھوٹے ٹکڑوں پر خمیر کا عمل (آکسیڈ) کیا جاتا ہے، وہ اس طرح کہ چائے کے پتوں کو تین گھنٹے تك آکسیجن کے سامنے رکھا جاتا ہے، جس سے سبز چائے کا رنگ تبدیل ہو کر گہرا رنگ ہو جاتا ہے تا کہ بعد میں ہم اس سے سیاہ چائے حاصل کر سکیں، اور پتوں کی اصل کے اعتبار سے اسے " سیاہ چائے " اور بنانے کے بعد اسے " سرخ چائے " کہا جاتا ہے.

اور اگر چائے کو آکسیجن کے سامنے جزئی طور پر کچھ دیر کے لیے رکھا جائے تو ہمیں سبز اور سیاہ کے درمیان خمیر شدہ چائے حاصل ہو گی، اور اسے " ٹنین " کا نام دیا جاتا ہے، اور ذائقہ اور صفات میں یہ سبز اور سیاہ کے درمیان ہوتی ہے.

دیکھیں: موسوعة الاعشاب الطبية تاليف ڈاکٹر احمد محمد عوف.

اور قاموس الغذا و التداوی بالنبات تاليف احمد قدامة طبع دار النفائس.

اور کتاب: الغذاء لا الدواء تاليف ڈاکٹر صبري القباني طبع دار العلم للملايين، یہ سب کتابیں حرف تہجی کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں.

ہمیں تو اس موضوع میں ماہرین کی یہی کلام ملی ہے، اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ چائے کے پتوں کو خمیر کرنے کا عمل حرام نہیں، اور اسے خمیر کرنے کا عمل یہ ہے کہ چائے کے پتوں کو آکسیجن کے سامنے رکھا جاتا ہے، ہمارے علم کے مطابق کسی بھی اہل علم نے اسے حرام نہیں کہا.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

بعض لوگ کہتے ہیں کہ: چائے خمور میں شامل ہوتی ہے کیونکہ چائے کے سبز پتوں کو خمیر کیا جاتا ہے تا کہ سیاہ ہو جائے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" ہمارے علم کے مطابق اس قول کی کوئی اصل نہیں "

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 441).

واللہ اعلم .